محمود احمد/ ابرار حسین قریشی

ہدفی زبان میں تخلیقِ متن اور اردو کارپس

Urdu is the common medium of instruction in Pakistan, especially in the state-run educational institutions. Naturally it serves as the reference speaking system. When learners produce texts in English during composition or translation activities, more often than not the structures of the source language are trasnferred and superimposed on those of the target language. Interlingual asymmetry is the main source of the translation problems. Aim of this paper is to pinpoint the possible pitfalls in text production so that the teachers of English can help learners avoid such errors. A properly designed Urdu-English dictionary can be a useful aid to learners in production of texts in the target language, ie, English.

کلیدی الفاظ: رسم الخط، ترجمہ، متبادل الفاظ، منبعی زبان، ہدفی زبان، کارپس، ذولسانی لغت

1 تعارف

غیر ملکی/ ثانوی زبان میں متن لکھنا یا ترجمہ کرنا ایک پیچیدہ کام ہے۔ عام طور پر زبانِ اول/ مادری زبان کی لغوی، صرفی، نحوی حتیٰ کہ صوتی ساختیں متعلم اور مترجم کے ذہن پر اس طور سے نقش ہوتی ہیں کہ غیر ملکی ثانوی زبان کی ساختیں بھی غیر ارادی طور پر زبان اول کے حوالے سے سیکھی جاتی ہیں۔ بسا اوقات دونوں زبانوں کی ساختیں آپس میں گڈ مڈ ہو جاتی ہیں جس کے باعث زبان کی مختلف سطحوں پر پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ زیر نظر مقالے میں انگریزی میں تحریر اور ترجمے کے عمل کے دوران در آنے والی الجھنوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

2 رسم الخط کا فرق

اردو اور انگریزی کے رسوم الخط کے اوصاف میں قطبین کا فاصلہ ہے۔ جس کے باعث متعلم تحریر کے دوران غلطیاں کر جاتے ہیں:

(A) اردو میں بڑے اور چھوٹے حروف (Capital & small letters) کا وجود نہیں

i) اردو کے حروف کی ساخت کے برعکس کبھی کبھی موقع محل کی مناسبت سے انگریزی کے بڑے یا چھوٹے حروف لکھنا پڑتے ہیں جس کا مقصد مختلف مفہوم ادا کرنا ہوتا ہے، جیسے دیوتا کا لفظ god کے مفہوم میں آئے تو پہلا حرف چھوٹا لکھا جاتا ہے جب کہ یہی لفظ اللہ یعنی خدا God کا معنی دینے کے لیے آئے تو پہلا حرف بڑا لکھنا ہوگا۔ اسی طرح west سے مراد مغرب جب کہ West سے مراد یورپی ممالک بشمول امریکہ لیے جاتے ہیں۔

ii) چاند، زمین اور سورج کے نام چھوٹے حروف سے شروع ہوتے ہیں جب کہ باقی سیاروں کے نام بڑے حروف سے لکھے جاتے ہیں (Swan 1986: 575)

(iii موسموں کے کے نام چھوٹے حروف سے شروع ہوتے ہیں جب کہ دنوں اور مہینوں کے نام بڑے حروف سے لکھے جاتے ہیں

(iv اگر پیشہ ور کا نام ساتھ آئے تو پیشوں کے نام کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے

My younger brother, Professor Qasim, lives in a village.

(B) Apostrophe کا استعمال اردو میں نہیں ہوتا۔ انگریزی میں Apostrophe کا استعمال دو مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔ پہلا استعمال ملکیت یا تعلق کے اظہار جب کہ دوسرا مقصد کمزور اشکال weak forms کے لیے ہوتا ہے۔ (cf.Swan 1986)۔ جیسے

لڑکے کا کمرہ boy's room / لڑکوں کا کمرہ boys' room

ایک دن کی تاخیر A day's delay

I'd = I had/ would

It's = It is/has

Apostrophe کے استعمال کو جاننے کے لیے اصول وضوابط کی بجائے چلن کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ (cf.Swan 1986)

(C) انگریزی زبان میں جگہ اور سعی بچانے کی غرض سے لفظوں کو مخفف کر کے لکھنا عام سی بات ہے۔ جیسے

pm = post meridiem; PM= prime minister;

تاہم یہ بھی ممکن ہے کہ مخفف حروف اور پورے لفظ میں کسی قسم کی مشابہت نہ ہو۔ جیسے

پاؤنڈ lb= pound

ڈالر $= dollar

اردو میں مخففات کا استعمال ہوتا ہے جیسے "جواب سے مطلع فرمائیں" کے لیے ج س م ف؛ لیکن اردو مخففات کا چلن کم ہونے کی وجہ سے انگریزی متن لکھتے وقت متعلم غلطی کر جاتے ہیں۔

(E) انگریزی میں لفظوں کی صرفی شکلیں متعلموں کے لیے بڑی الجھنوں کا باعث بنتی ہیں۔ کہیں پر کوئی حرف بڑھایا جاتا ہے کہیں گرایا جاتا ہے۔ کچھ مثالیں درج ذیل ہیں

i. hop->hopped مگر hope -> hoped

ii. late -> later -> last مگر late -> latter -> latest

iii. quick -> quickly, wise -> wisely

مگر possible -> possibly ; romantic -> romantically ; whole -> wholly

iv. pay -> paid & story -> stories مگر storey -> storeys

v. anger -> angrily مگر fire -> fiery

vi. fame -> famous مگر courage -> courageous

vii. write -> writer مگر edit -> editor

viii. zoo -> zoos مگر hero -> heroes

مبتدی کے لیے لازم ہو جاتا ہے کہ وہ ان باتوں کو ازبر یاد کر لے۔ قیاس کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

برطانوی اور امریکی انگریزی میں فرق کا اثر

برطانوی اور امریکی انگریزی میں فرق کے باعث الجھنیں مزید بڑھ جاتی ہیں

i. برطانوی انگریزی میں آخری 'l' کو ڈبل کیا جاتا ہے مگر امریکی انگریزی میں ایسا نہیں کیا جاتا۔

BrE travel -> traveller, travelling

AmE travel -> traveler, traveling.

ii. کچھ الفاظ کے ہجے برطانوی انگریزی میں re ہیں مگر امریکی انگریزی میں er ہیں۔ مثلاً

BrE centre / AmE center.

iii. کچھ الفاظ کے ہجے برطانوی انگریزی میں our- پر ختم ہوتے ہیں مگر امریکی انگریزی میں or- پر ختم ہوتے ہیں۔ مثلاً

BrE colour / AmE color.

iv. کچھ الفاظ کے ہجے برطانوی انگریزی میں gue- پر ختم ہوتے ہیں مگر امریکی انگریزی میں og- پر ختم ہوتے ہیں۔ مثلاً

BrE dialogue / AmE dialog.

v. کئی افعال کے ہجے برطانوی انگریزی میں ise- یا ize- پر ختم ہوتے ہیں مگر امریکی انگریزی میں صرف ize- پر ختم ہوتے ہیں۔ مثلاً

BrE realise/realize / AmE realize.

3. متبادل الفاظ کا چناؤ

ترجمے کا محور متبادل الفاظ (Equivalents) کا چناؤ ہے۔ متبادل الفاظ کی تلاش آسان نہیں۔ متعلم کے لیے ترجمے کے دوران الجھنوں کا سب سے بڑا سبب لسانی بُعد یزیری (منبعی اور ہدفی زبان میں متبادل الفاظ کے رویے کا اختلاف) (interlingual asymmetry) ہے جو کہ اجزائے معنی میں فرق کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ (زگوسٹا 1971 (Zgusta) کے بیان کے مطابق معنی کے درج ذیل تین اجزاء ہوتے ہیں: 1 وصف: Designatum, 2 تعبیر Connotation 3 اطلاق کی حد Range of application ہیں)۔ ذیل میں interlingual asymmetry کے مظاہر اور اثرات کا بیان ہے۔

3.1.1 امدادی افعال

انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں امدادی افعال پائے جاتے ہیں تاہم ان کے وظائف میں بڑا فرق ہے۔ مثال کے طور پر اردو کے لفظ 'ہے' کے انگریزی میں متبادل ملاحظہ فرمائیں

لفظ	متبادل	اردو جملہ	انگریزی جملہ
ہے	is	وہ خوش ہے۔	S/he is happy.
ہے	It is	ایک بجا ہے	It is 1'o clock.
ہے	There is	دیوار پر پرندہ ہے۔	There is a bird on the wall.

S/he has flu.	اسے نزلہ ہے	has	ہے
I have flu.	مجھے نزلہ ہے	have	ہے
I do not like tea.	مجھے چائے پسند نہیں ہے	do	ہے
S/he does not like tea.	اسے چائے پسند نہیں ہے	does	ہے
He can run.	وہ دوڑ سکتا ہے	can	ہے
He may leave today.	ہوسکتا ہے کہ وہ آج چلا جائے	may	ہے
S/he likes tea.	اسے چائے پسند ہے	x	ہے

آخری سے پہلی دو لائنوں میں انگریزی متبادل الفاظ may & can اردو لفظ 'ہے' کے ساتھ ساتھ 'سکنا' کا معنی بھی ادا کر رہے ہیں۔ آخری لائن میں 'ہے' کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں۔

ترجمے کے حوالے سے اس بات کا ذکر کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہو گا کہ متبادل الفاظ کے رویے میں بڑا فرق ہوسکتا ہے۔ چنانچہ 'ہے' کا معروف انگریزی متبادل لفظ is فقرے کے شروع میں آ کر مثبت جملے کو منفی جملے میں بدل دیتا ہے۔ نیز اردو لفظ 'ہے' کو بڑوں کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔ سب سے بڑھ کر یہ بات کہ 'ہے' اور is سو فیصد مساوی نہیں یعنی ایسا نہیں کہ is کا ترجمہ لازماً 'ہے' ہی ہوگا۔ جیسے

Hazrat Muhammad (S.A.W.) is the last prophet of Allah.

کا ترجمہ کرتے وقت کا ترجمہ تعظیم (Honorification) کے اظہار کے لیے صرف اور صرف 'ہیں' قابل قبول ہے؛ 'ہے' لکھنا خلافِ رواج اور معیوب ہے۔

3.1.2 تعظیم کا اظہار

اردو میں تعظیم کے اظہار کے لیے جمع امدادی افعال، ضمائر، اسمائے صفات اور حروف جار (ہیں، تھے، گے، آپ، ان، کے، والے) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

قائداعظم بڑے ذہین راہنما تھے اور کوئی ان کو فریب نہیں دے سکتا تھا۔

میں خط کشیدہ الفاظ تعظیم کے لیے وارد ہوئے ہیں۔ ترجمے کرتے ہوئے ان کے متبادل واحد لکھے جائیں گے

The Quaid-e-Azam was an intelligent leader. Nobody could deceive him.

اسی طرح 'تو' 'تم' اور 'آپ' حفظ مراتب کے حساب سے استعمال ہوتے ہیں۔ انگریزی ایسے تکلفات سے عاری ہے۔ ان سب کا متبادل لفظ you ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ 'آپ' کے متبادل he اور she بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے

حضرت علیؑ بہت بہادر تھے آپ کو شیر خدا بھی کہا جاتا ہے۔

Hazrat Ali was very brave. He is also called 'the Lion of Allah'.

فاطمہ جناح قائداعظم کی چھوٹی بہن تھیں۔ آپ نے اپنی زندگی بھائی کی خدمت میں گذار دی۔

Fatimah Jinnah was the younger sister of the Quaid-e-Azam. She spent her life serving her brother.

الفاظ کا کثیر المعنی ہونا

منبعی اور ہدفی ہر دو زبانوں کے پس پشت معاشرتی حقائق اور عوامل میں اختلاف کے زیرِ اثر lexical divergence یعنی لفظی بُعد پذیری کا ظہور عمل میں آتا ہے جس سے ترجمے کے عمل میں پیچیدگیاں بڑھ جاتی ہیں۔ لفظی بُعد پذیری کی کچھ مثالیں درج کی جاتی ہیں (ر۔ک احمد 2009)

اردو کے لفظ کے لیے انگریزی کے دو مختلف مگر متعلقہ الفاظ کا بطور متبادل ہونا مثلاً

زبان language & tongue

گرم hot & warm

انکار کرنا deny & refuse

اردو کے لفظ کے لیے انگریزی کے دو مختلف مگر غیر متعلقہ الفاظ کا بطور متبادل ہونا مثلاً

والا owner & about/going to

اچھا good & well

اردو کے لفظ کے لیے انگریزی کے دو سے زائد اور باہم غیر متعلق الفاظ کا بطور متبادل ہونا مثلاً

اپنا their, my, mine, our, ours, your, yours, his, her, hers theirs,one's & own

کیا What

اس کے علاوہ درج ذیل Helping verbs کو فاعل سے پہلے لگانے سے بھی 'کیا' کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

(is, am, are, was, may, might, would ,has, could can,
were, have, had, dare, shouldd, ought, must, does, did, will, shall)

اردو کے لفظ کے لیے انگریزی کے دو سے زائد اور مختلف الحیثیت الفاظ کا بطور متبادل ہونا مثلاً

پر (Preposition) on, in, by at, above,

پر (Conjunction) but, yet, though, however, over

پر (Noun) wing, feather, quill, plume

3.1.4 جڑاؤ الفاظ اور ذیلی افعال

جڑاؤ الفاظ (Collocations) کے متبادل الفاظ کا تعین ترجمے میں بڑی الجھن کا باعث ہوسکتا ہے۔ چنانچہ اچھا کے متبادل well اور good ہیں مگر اچھا لگنا کا متبادل like & fascinate اور اچھا ہو جانا کا متبادل to heal ہے۔ 'بولنا' اگر 'سچ' کے ساتھ آئے تو متبادل 'speak the truth' ہے تاہم 'جھوٹ' کے ساتھ آئے تو متبادل to tell a lie ہوگا جب کہ 'لفظ' کے ساتھ متبادل utter a word ہے۔

جڑاؤ الفاظ (Collocates) میں محاورات بھی شامل ہیں۔ جن کا مفہوم اجزائے ترکیبی سے بہت مختلف ہوتا ہے۔

نو دو گیارہ ہونا to flee

بلائیں لینا to show affection

3.1.4. متبادل الفاظ کا صرفی اورنحوی رویہ

بسا اوقات متعلم منبعی زبان(Source language) کا صرفی اور نحوی رویہ پر لاگو کر دیتے ہیں اس عمل کو منفی انتقال Negative Transfer کا نام دیا جاتا ہے۔ نتیجۃً درج ذیل قسم کی غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں

میرے بال سفید ہو گئے ہیں x *My hairs have turned gray.

چوکیدار اتوار سے چھٹی پر ہے x *Watchman is on leave from sunday.

آپ میری مدد کریں x *You help me.

پہلے فقرے میں بال کے متبادل کو جمع استعمال کرنا درست نہیں۔ دوسرے فقرے میں آرٹیکل (a, an & the)، زمانے اور حرف جار کے استعمال میں غلطی ہوئی ہے۔ تیسرے فقرے میں 'آپ' کا متبادل لکھنا ٹھیک نہیں۔

3.1.5. تکرارِ الفاظ

اردو کا ایک نمایاں وصف تکرار الفاظ ہے (شان الحق حقی:1996) جیسے گھر گھر، قسم قسم، دیکھتے دیکھتے، روز روز، روز بروز۔ محاوروں کی مانند ان کا ترجمہ ان کی ظاہری ہیئت کے مطابق کرنا درست نہیں ہوتا۔ چنانچہ ان کے مفہوم کے لحاظ سے ترجمہ کیا جانا چاہیے۔ اوپر والے الفاظ کا ترجمہ بالترتیب یوں ہوگا۔

(in every house, various kinds, in no time, daily, day by day)

3.1.6. تکمیلی افعال

اردو کے اہم تکمیلی افعال (ڈالنا، آنا، دینا، رہنا، جانا، کرنا، ہونا، فرمانا) ہیں یہ افعال اسما اور افعال کے ساتھ مل کر نئے افعال کی تشکیل کرتے ہیں (ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا:1990)۔ ان کا ترجمہ احتیاط کا تقاضا کرتا ہے۔ جیسے

اسے تیرنا <u>آتا</u> ہے S/he <u>knows how to</u> swim.

میں ہنسے بغیر نہ <u>رہ سکا</u> I <u>could not help</u> laughing.

شور کی وجہ سے اس سے <u>سویا نہ گیا</u>۔ S/he <u>failed</u> to sleep due to noise.

Passive voice بنانے میں تکمیلی افعال کا بڑا دخل ہے۔ عموماً 'جانا'، 'ہونا' لگانے سے Passive voice بن جاتا ہے۔ تاہم انگریزی میں جملے کی ساخت میں نمایاں رونما ہوتی ہیں (cf. Eastwood, 1999)۔ جیسے

والدین کی عزت کی جاتی ہے Parents are respected.

میں تیرہ جولائی 1965 کو پیدا ہوا۔ I was born on 13th July 1965.

اسی طرح اردو میں معمولی ساختی تبدیلی سے Causitive sentences بن جاتا ہے۔ تاہم اردو میں ساختی تبدیلی غیر معمولی ہوتی ہے

احمد نے مجھے انتظار کروایا Ahmad made me wait.

میں عید پر نئے کپڑے سلواتا ہوں I get new clothes sewn on Eid.

3.1.7 اشکالی مغالطہ

متعلم/مترجم کو بسا اوقات لفظ کی ظاہری شکل مغالطے میں ڈال دیتی ہے جیسے اردو فعل 'دو' دراصل 'دینا' کی ایک تصریفی شکل ہے۔ ترجمے کے وقت اس کا ترجمہ let سے کرنا ہوتا ہے۔

مجھے سونے دو Let me sleep.

کچھ اور افعال/الفاظ درج ذیل ہیں

آؤ کرکٹ کھیلیں	Let us play cricket.
میں کل نہیں آسکوں گا	I shall not be able to come tomorrow.
مجھ سے سویا نہ گیا	I could not sleep.
میچ شروع ہوا چاہتا ہے	The match is about to begin.
ڈاکٹر نے میری نبض دیکھی	The doctor felt my pulse.
اللہ کرے پاکستان پھلے پھولے۔	May Pakistan prosper.
میں اس سال امتحان دوں گا	I shall take the test this year
استاد صاحب نے ہمارا امتحان لیا	The teacher gave us the test.

ان افعال والفاظ کی ظاہری شکل سے ان کے ممکنہ متبادل کی تلاش میں کوئی اشارہ نہیں ملتا۔

3.1.8 بالواسطہ بیان

اردو سے انگریزی میں ترجمہ کرتے وقت بالواسطہ بیان میں جملے کی ساخت میں نمایاں تبدیلیاں کرنا ہوتی ہیں جن میں کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ زمانے اور ہیئت کی تبدیلیاں ناگزیر ہو جاتی ہیں۔ اردو میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں کرنی پڑتی۔ مثلاً

اسلم نے مجھ سے پوچھا کہ آیا مجھے چاول پسند ہیں۔ Aslam asked me if I liked rice.

اوپر کے اردو جملے میں دو زمانے tenses ہیں جب کہ انگریزی جملے میں صرف ایک tense ہوگا۔ مزید برآں 'آیا' کا ترجمہ if کیا جائے گا۔ جس کا ترجمہ عموماً 'اگر' کیا جاتا ہے

3.1.9 اردو حروف جار

اردو کے حروف جار اسم کے بعد لگتے ہیں اس لیے ان کو Post positions کہا جاتا ہے۔ ان کا متبادل موقع محل کے حساب سے بدلتا جاتا ہے۔ مثلاً 'میں' کے متبادل الفاظ پر غور کیجیے

بستر میں	in the bed
ٹکڑوں میں کاٹنا	Cut into pieces
راستے میں	on the way
کے بس میں	within one's power
دونوں لڑکوں میں	between the two boys
دوستوں میں	among friends

five to seven (time)	سات بجنے میں پانچ منٹ
(Am E) five of seven (time)	
at the age of	کی عمر میں
during the conversation	باتوں باتوں میں
popular with	میں مقبول

(احمد:2008)

اسی طرح 'کے/کی/کا' کے متبادل ملاحظہ فرمائیں

girl's room	لڑکی کا کمرہ
girls' room	لڑکیوں کا کمرہ
His room	اس مرد کا کمرہ
Her room	اس عورت کا کمرہ
Their room	ان کا کمرہ
your room	آپ کا کمرہ
yours sincerely	آپ کا مخلص
Here is a letter for you.	یہ آپ کا خط ہے
the door of the room	کمرے کا رقبہ
Its width	اس کا عرض

3.1.10 وقت، عمر اور تاریخ بتانا

انگریزی میں وقت بتانے کا قاعدہ درج ذیل ہے۔(cf. Eastwood, 1999)

"It + be + digit + a.m / p.m".

جوکہ اردو ترتیب سے بہت مختلف ہے۔ وضاحت کے لیے کچھ مثالیں درج ہیں

What is the time? / What time is it?	کیا وقت ہوا ہے؟
It is 1 p.m.	دن کا ایک بجا ہے
It is 2 p.m.	دوپہر کے دو بجے ہیں
It is 3-4 p.m.	سہ پہر کے تین/چار بجے ہیں
It is 5-7 p.m.	شام کے پانچ/سات بجے ہیں
It is 8-11 p.m.	رات کے آٹھ/گیارہ بجے ہیں
It is 1 a.m.	رات کا ایک بجا ہے
It is 3-4 a.m.	رات کے تین/چار بجے ہیں
It is 5-8 a.m.	صبح کے پانچ/آٹھ بجے ہیں
It is 9-11 a.m.	دن کے نو/گیارہ بجے ہیں

It is twelve noon/night.	دن/رات کے بارہ بجے ہیں
It is quarter past three.	سوا تین بجے ہیں
It is quarter to three.	پونے تین بجے ہیں
He slept for three quarters of an hour.	وہ پون گھنٹہ سویا
It is half past three.	ساڑھے تین بجے ہیں
At what time do you get up? At 5:30.	تم کس وقت جاگتے ہو؟ پانچ بجے

تاریخ

What is the /today's date?	آج کیا تاریخ ہے؟
The 2nd.	دو تاریخ
Sep. 1st;	یکم ستمبر
Feb. 1;	یکم فروری
9th March ;	نو مارچ
September 10 ;	دس ستمبر
21/31st December;	اکیس یا اکتیس مارچ

عمر

How old is s/he? / What is her/his age?	اس کی کتنی عمر ہے؟
S/he is 10 / ten years old/ 10 years of age.	اس کی عمر دس سال ہے۔

4. مسئلے کے حل میں اردو-انگریزی لغت کا کردار

زبانِ اول سے زبانِ ثانی میں ترجمہ اس کی الٹ صورت یعنی زبانِ ثانی سے زبانِ اول میں ترجمہ سے کہیں مشکل ہوتا ہے۔ جب زبانِ ثانی سے زبانِ اول میں ترجمہ کرنا ہوتا ہے تو نامعلوم سے معلوم کا سفر کرنا ہوتا ہے۔ جس میں فطری طور پر راحت میسر آتی ہے۔ اس کے برعکس زبانِ اول سے زبانِ ثانی میں ترجمے کے دوران معلوم سے نامعلوم کا سفر در پیش آتا ہے۔ جس میں عدم واقفیت کی بنا پر الجھن اور گھبراہٹ کا احساس ہوتا ہے اور بھٹکنے کا احتمال رہتا ہے۔ ایسے میں اگر موزوں راہ نمائی اور مدد دستیاب ہو جائے تو منزل آسان ہو جاتی ہے۔

اردو-انگریزی لغت متعلم کی اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے۔ البتہ یہ لازمی نہیں کہ بازار میں دستیاب ہر اردو انگریزی لغت متعلم کی موثر راہنمائی کر سکے۔ اردو انگریزی لغت کے موثر ہونے کا انحصار اس کی ساخت اور اندراجات پر ہے۔ مترجم/متعلم کی لسانی ضروریات پوری کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں درج ذیل قسم کی معلومات دی گئی ہوں (احمد 2008)

4.1 اردو رسم الخط میں لفظ کا اندراج (جیسے 'شکوہ')

4.2 اردو رسم الخط میں تلفظ کا اندراج (ش ـ کوہ & شِک ـ واہ)

4.3 لفظ کے مبداء (etymology) کے اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی (cf. G. Stein 2002)

4.4 اردو لفظ کے اجزائے کلام یعنی part of speech کا اندراج

4.5 انگریزی میں عمومی متبادل کا اندراج

4.6 (برطانوی لہجے سے اختلاف کی صورت میں) امریکی لہجے کا اندراج

4.7 اردو جملے میں لفظ کا استعمال

4.8 متبادل لفظ کا انگریزی جملے میں استعمال تاکہ متبادل لفظ کے inflections & collocations کا پتہ چلے

4.9 جہاں ضروری ہو تصاویر کی مدد سے مفہوم کی وضاحت

4.10 APPENDIX میں دنیا اور زبان کے بارے میں معلومات کا اندراج

4.11 استعمال کنندہ کے لیے اردو میں ہدایت نامہ User's guide

4.12 کم سے کم اختصارات کا استعمال

4.13 جدید اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ کا چناؤ

4.14 ثقافتی معنی کے الفاظ کے بارے میں مناسب معلومات کی فراہمی

4.15 اردو بطور بیان کی زبان (metalanguage)

5. کارپس CORPUS

ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت نے زندگی کے باقی شعبوں کی طرح ترجمے اور لغت سازی کو بھی متاثر کیا ہے۔ کارپس (ذخیرۂ متون) ایک ایسی ایجاد ہے جس نے ترجمہ اور لغت سازی میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ کارپس CORPUS کی مدد سے الفاظ کی پہچان، ان کے معانی، متبادل، اور استعمال کی مثالیں انگلی کے اشارے سے کمپیوٹر پر جلوہ گر ہوجاتے ہیں۔ نمونے کے لیے لینکاسٹر یونیورسٹی کے تیار کردہ EMILLE کارپس سے لفظ 'بس' ایک CONCORDANCE پیش خدمت ہے۔

(نوٹ EMILLE کارپس کے بنانے میں ہندوستانی معاشرے میں رائج اردو زبان استعمال کی گئی ہے۔)

کیا سنائیں گی؟ بس ایک غزل لے کر آئی ہوں۔
محفل تو بس آپ ہی کی وجہ سے سجی ہوئی ہے۔
کیا حال ہیں جناب؟ بس ٹھیک ہوں۔
شہر میں ایک بس سٹاپ کے نزدیک......
میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ سنائیے کیسا چل رہا ہے وہاں؟ بس بہت اچھا چل رہا ہے۔
دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہوگئے۔ ارے واہ وا۔ کیا بات ہے۔

خاتمہ (Conclusion)

ہدفی زبان میں متن تخلیق کرتے وقت قدم قدم پر الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ لسانی بُعد پذیری ہے جس کے سبب متبادل الفاظ کا تعین دشوار ہوجاتا ہے۔ ذولسانی لغت ایک ایسا آلہ ہے جس کا اصل مقصد اس مسئلے کو حل کرنے میں مدد

فراہم کرنا ہوتا ہے (زگوسٹا 1971)۔ایسی لغت کو حقیقی معنوں میں کارآمد بنانے کے لیے لازم ہے کہ اسے لسانی تحقیق کے نتیجے میں متعین ہونے والے اصولوں کی روشنی میں تیار کیا جائے، جن میں نمایاں ترین اصول لغت کے استعمال کنندہ کی ضروریات کا دھیان رکھنا ہے (چوہان:2008)۔اِن ضروریات کو خالص سائنسی بنیادوں پر پورا کرنے کے لیے کارپس سے اِستفادہ ناگزیر ہے۔

اظہارِ تشکر

مصنفین EMILLE سے اِستفادے میں معاونت فراہم کرنے کے لیے مسٹرنک گروم، برمنگھم یونیورسٹی برطانیہ اور مقالے کی جانچ کے لیے ڈاکٹر حافظ صفوان محمد چوہان، صدرِ شعبۂ کمپیوٹر و ڈیٹا سروسز، ٹیلی کمیونیکیشن سٹاف کالج ہری پور کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ماخذ

۱۔ محمود احمد (2009) اردو سے انگریزی ترجمہ اور کارپس۔اخبارِ اُردو۔شمارہ مارچ۔مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد

2. Ahmad, M. (2008). The Micro-structure of an Encoding Dictionary. In SKASE Journal of Theoretical Linguistics [online]. vol. 5, no. 1 . Available on web page <http://www.skase.sk/Volumes/JTL11/pdf_doc/4.pdf>. ISSN 1339-782X.

۳۔ صفوان محمد چوہان، ڈاکٹر حافظ۔ (2008) اردو کارپس: تکنیکی تعارف، اہمیت، ضرورت اور دائرہ و لائحۂ عمل۔جرنل آف ریسرچ (اردو)۔والیم-14۔بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان۔

4. Eastwood, J. (1999). Oxford Practice Grammar. Karachi: Oxford University Press.

۵۔ شان الحق حقی۔(1996)۔ لسانی مسائل و لطائف۔مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

6. Swan, M. (1986). Practical English Usage. Oxford: Oxford University Press.

7. Zakariya, Dr Khwaja Muhammad. (1990). Urdu for Beginners. Islamabad: National Language Authority.

8. Zgsuta, L. (1971). Manual of Lexicography. Mouton: Academia.